بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

نمبر = ص ا ب /س/۲/۲/2018 مورخہ۱۵/اکتوبر 2018

بخدمت = چیف سیکرٹری،

حکومت بلوچستان، کوئٹہ۔

موضوع = قرارداد نمبر ۲ منجانب ملک سکندر خان ایڈووکیٹ۔

بلوچستان صوبائی اسمبلی کے منعقدہ اجلاس ۲۸/ستمبر ۲۰۱۸ میں ذیل منظور شدہ قرارداد نمبر ۲ منجانب ملک سکندر خان ایڈووکیٹ ،رکن اسمبلی بمراد اطلاع و کارروائی لازمہ ارسال خدمت ہے نیز قواعد و انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر (۲)۱۱۴ کے تحت قرارداد پر عمل درآمد کی بابت اسمبلی کو دو ماہ کے اندر مطلع فرمائیں۔

قرارداد۔

ہرگاہ کہ حکومت کی جانب سے بجلی کی قیمتوں میں حالیہ بے تحاشہ اضافہ نے گھریلو صارفین کے نہ صرف دل ہلا کر رکھ دیئے ہیں بلکہ اُنھیں مفلوج بھی کر دیا ہے اب بجلی کے ایک یونٹ کی قیمت ۵ روپے ۹۷ پیسے مقرر کی گئی ہے اس پر مزید ظلم عظیم یہ ہے کہ ایک سے ۱۰۰ یونٹ تک فی یونٹ ۵ روپے ۹۷ پیسے ۱۰۰ یونٹ سے ۲۰۰ یونٹ تک ۸ روپے ۱۱ پیسے ۳۰۰ یونٹ تک فی یونٹ ۱۰ روپے ۲۰ پیسے مقرر کی گئی ہے نیز اگر گھریلو صارف ۷۰۰ یونٹ استعمال میں لائے تو فی یونٹ ۱۴ روپے ۱۲ پیسے اور اگر ۱۰۰۰ یونٹ استعمال میں لائے تو فی یونٹ ۱۶ روپے ۱۲ پیسے کے حساب سے فی یونٹ ادائیگی کرنی پڑے گی جبکہ دنیا کا مسلمہ قاعدہ اور تجارت کا طے شدہ اصول یہ ہے کہ زیادہ اشیاء کی خریداری پر قیمت خرید کم کر دی جاتی ہے لیکن اس کے برعکس ملک میں زیادہ بل پر قیمت بڑھا دی جاتی ہے جو سراسر زیادتی و ظلم کے مترادف ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے۔ کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ بجلی کی حالیہ بے تحاشہ اضافہ واپس اور پرانی قیمتیں بحال کرے تاکہ ملک و صوبہ کے عوام میں پائی جانیوالی بے چینی اور احساس محرومی کا خاتمہ ممکن ہو۔

(شمس الدین)

معتمد،

نقل برائے اطلاع بخدمت:۔

۱) **بخدمت ملک سکندر خان ایڈووکیٹ رکن اسمبلی/محرک قرارداد۔**
۲) سیکرٹری قومی اسمبلی، پاکستان، اسلام آباد۔
۳) سیکرٹری سینٹ، سینٹ سیکرٹریٹ پاکستان، اسلام آباد۔
۴) پرنسپل سیکرٹری پریزیڈنٹ سیکرٹریٹ، (پبلک) ایوان صدر، اسلام آباد۔
۵) پرنسپل سیکرٹری برائے وزیراعظم پاکستان، وزیراعظم سیکرٹریٹ، اسلام آباد۔
۶) چیرمین واپڈا، واپڈا ہاوس، لاہور،
۷) پرنسپل سیکرٹری برائے وزیر اعلیٰ، بلوچستان، کوئٹہ۔
۸) سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور، حکومت بلوچستان، کوئٹہ۔
۹) سیکرٹری انرجی، حکومت بلوچستان، کوئٹہ۔
۱۰) چیف ایگزیکٹیو کیسکو آفیسر، کوئٹہ بلوچستان۔
۱۱) سیکرٹری، صوبائی اسمبلی، پنجاب، لاہور۔ سندھ، کراچی۔ خیبر پختونخوا، پشاور۔ قانون ساز اسمبلی آزاد جموں کشمیر، مظفر آباد۔ قانون ساز اسمبلی گلگت اسمبلی، گلگت بلتستان۔

(قادر بخش شاھوانی)

نائب معتمد، (سوالات)